۱۹
اب آنکھیں چار کرے کس طرح سے یہ دلگیر
حسینؑ مر گئے اب میری کیا رہی توقیر
جو چاہیں آپ سزا دیں ہوں قابل تعزیر
کہ شہر شہر میں بنتِ علیؑ ہوئی تشہیر

یہ مُنہ دکھانے کے قابل نہیں رہا میرا
بس انتہا ہے کہ بلوے میں سر کھلا میرا

۲۰
میں کیا کہوں کہ جو گذرے ستم مرے آگے
نکل گیا علی اکبرؑ کا دم مرے آگے
ہوا رسولؐ کا ٹھنڈا علَم مرے آگے
ہوا حسینؑ کا بھی سر قلم مرے آگے

مرثیہ نمبر ۸۷

۱۰

لُٹ کے آئی ہوں میں کربلا میں سب گھر کو
غرض کہ روئی ہوں اک دن میں بہتّر کو

۱
قیدِ ستم سے جب حرمِ مصطفےٰ چھُٹے
محبوسِ ظلم سالکِ راہِ رضا چھُٹے
کیا سختیاں اُٹھا کے اسیرِ جفا چھُٹے
حکمِ یزید پا کے جو زین العبا چھُٹے

رونے نہ پائے تھے جو شہِ مشرقین پر
سجّادؑ سب کو لے گئے قبرِ حسینؑ پر

۲
دیکھا جو سب نے مرقدِ فرزندِ بوتراب
زینبؑ کا فرطِ غم سے کلیجہ ہوا کباب
آئے کلیجے مُنہ کو رہی ضبط کی نہ تاب
رکھ کر جبیں لحد پہ پکاری بہ اضطراب

ماں جائی لُٹ کے شام سے دلگیر آئی ہے
قیدِ ستم سے چھُوٹ کے ہمشیر آئی ہے

۳
بھیّا بغیر آپ کے میں دَر بہ دَر پھری
کوفے میں شہرِ شام میں میں ننگے سر پھری
کیا ذلتیں اُٹھاتی ہوئی نوحہ گر پھری
ہاتھوں کو رکھے چہرے پہ باچشمِ تر پھری

کیا کیا نہ بعد آپ کے رنج و محن ملا
بِن بھائی کی بہن ہوں نہ جس کو کفن ملا

Presented by www.ziaraat.com

www.ShianeAli.com

۴
بھیّا تمہیں گلے سے لگاؤں میں کس طرح
بازو کے نیل تم کو دکھاؤں میں کس طرح
آنکھیں ہیں ڈھونڈتی تمہیں پاؤں میں کس طرح
زنداں کا حالِ زار سناؤں میں کس طرح
چین ایک دم ملا نہ فلک کی ستائی کو
جی بھر کے رونے پائی نہ مظلوم بھائی کو

۵
کس طرح یہاں سے جاؤں گی بھیّا سوئے وطن
بیمار سے کہوں گی یہ کیوں کر بعدِ محن
صغراؑ کو منہ دکھاؤں گی کیونکر میں خستہ تن
بھائی شہید ہو گئے زندہ پھری بہن
دولت علیؑ کی دشت میں میں کھو کے آئی ہوں
زہراؑ کے نورِ عین کو میں رو کے آئی ہوں

۶
اہلِ وطن جو پوچھیں گے کچھ آپ کی خبر
میں دور یہ خیمہ گاہ کے یہاں پیٹتی تھی سر
کس طرح ان سے حال کہے گی یہ نوحہ گر
اور زیرِ تیغ وہاں تھا یداللہ کا پسر
پردیسیوں کا ہائے مقدر الٹ گیا
زینبؑ کے روبرو سرِ شبیرؑ کٹ گیا

۷
اے فاطمہؑ کے راحتِ جاں تشنہ لب حسینؑ
چھوٹے بڑے شہید ہوئے سب کے سب حسینؑ
اک دوپہر میں ہو گیا کیسا غضب حسینؑ
ماں جائی کی خدا سے دعا ہے یہ اب حسینؑ
یہاں سے مجھے وطن میں نہ جانا نصیب ہو
پہلو میں یاں لحد کا بسانا نصیب ہو

۸
تھا اس بیان سے حشر کا ہنگامہ اک بپا
روزِ سوم ہوا تو یہ سجادؑ نے کہا
کیا لکھوں بین بی بیوں کے میں جدا جدا
اس غم میں صبر آپ کو دے اے پھوپی خدا
لرزاں ہے دشت آپ کے اس شور و شین سے
رخصت حضور ہو جیئے قبرِ حسینؑ سے

Presented by www.ziaraat.com

چلیے سبھوں کو لے کے یہاں سے سوئے وطن　۹　گو شاق ہے جدائیِ قبرِ شہِ زمن
مل کر لحد سے اٹھنے لگی جب وہ خستہ تن　　آئی صدا سدھارو خدا حافظ اے بہن　بکو

تڑپا دیا لحد میں ترے شور و شین نے
زینب خدا کو سونپا تمہیں اب حسینؑ نے　دو

زینبؑ نے تب یہ عابدؑ دلگیر سے کہا　۱۰　بیٹا چلو وطن کو کہ بھائی کی ہے رضا
مل مل کے قبروں سے حرم پاک مصطفیٰؐ　　آئے قریب مرقدِ سلطانِ دوسرا

کہرام بی بیوں کو ہوا شور و شین سے
سیدانیاں لپٹ گئیں قبرِ حسینؑ سے　دو

خاکِ شفا جبینوں پہ مل کر حرم چلے　۱۱　اس شان سے وطن حرمِ محترم چلے
کالی عماریوں میں وہ شام ہمم چلے　　زینبؑ پکاری بھائی سے مڑ کر کہ ہم چلے　دو

مظلومیت پہ آپ کی جان اپنی کھوئیں گے
جب تک ہیں زندہ آپ کے ماتم میں روئیں گے　دو

اب کاتبانِ دفترِ غم کرتے ہیں بیاں　۱۲　بیوؤں کا کربلا سے ہوا کارواں رواں
پہنچے قریب شہرِ مدینہ جو نوحہ خواں　　نزدیک تھا تڑپ کے نکل جائے تن سے جاں

غل تھا نبیؐ سے کرنے کو فریاد آئے ہیں
بیوؤں کو لے کے سید سجادؑ آئے ہیں　دو

المختصر حرم گئے قبرِ رسولؐ پر　۱۳　صغراؑ کو یہ کسی کی زبانی ملی خبر
پردیسیوں کا قبرِ نبیؐ پر ہوا گذر　　اس نے کہا بہن سے چلو تم بھی جلد تر

نانی کو ساتھ لے لو نہ عرصہ لگاؤ تم
بہنوں کو ماں کو بیوؤں کو وہاں دیکھ آؤ تم

Presented by www.ziaraat.com

۱۴
ام البنین کو لے کے چلی بس وہ دفعتن
زینبؑ کھڑی ہے تھامے ضریح شہ زمن
پہنچے وہاں تو دیکھتے کیا ہیں وہ خستہ تن
رخ سوئے قبر پاک ہے اور لب پہ یہ سخن

سنیئے حضور میں نے جو ذلت اٹھائی ہے
شہروں میں پھر کے زینبؑ دلگیر آئی ہے

۱۵
نانا مصیبتوں میں ہماری نہ لی خبر
بعد از حسینؑ مجھ کو پھرایا ہے در بہ در
امت نے کیا سلوک کیا شاہ بحر و بر
کس کس جفا کا حال کہے اب یہ نوحہ گر

مو
جدا جفائے شمر جفا جو کو دیکھئے
نانا رسن کو اور مرے بازو کو دیکھئے

۱۶
اس درد کے بیان سے جو آیا نہ دل کو چین
آنکھوں کے آگے پھرنے لگی صورت حسینؑ
لی ہاتھ میں عبائے شہنشاہ مشرقین
رکھ کر ضریح پاک پہ بولی بہ شور و شین

مو
پرخوں عبائے سید خوش ذات لائی ہوں
اے نانا لو سفر سے میں سوغات لائی ہوں
مو

۱۷
روضہ پہ اس بیان سے ہوا حشر اک عیاں
تھرا گئی ضریح شہنشاہ انس و جاں
سب اہل بیتؑ کرنے لگے نالہ و فغاں
قیصر یہ کہہ خدا سے کہ اب رب دو جہاں

ہے تجھ کو واسطہ نبی خوش صفات کا
یہ مدح مصطفےٰؐ ہو وسیلہ نجات کا

مرثیہ نمبر ۸۸ / ۱

۱
وطن میں داخلہ عترت حسینؑ ہے آج
عزیزو پرسۂ غم سلطان مشرقین ہے آج
بلند قبر پیمبرؐ سے شور و شین ہے آج
کہ رونا چشم خلائق پہ فرض عین ہے آج

جوانی علی اکبرؑ کے ذکر ہوتے ہیں
لپٹ لپٹ کے گلوں سے جوان روتے ہیں

www.ShianeAli.com
Presented by www.ziaraat.com